Healthy Hearing Program

صحتمند سماعت کا پروگرام

Your Baby's Follow-Up Hearing Test

آپ کے بچے کی سماعت کا پیروی ٹیسٹ

کسی بچے کی سماعت میں وقت کیساتھ تبدیلی آسکتی ہے۔

یہ بروشر وضاحت کرتا ہے کہ کچھ بچوں کے لیے یہ بات کیوں اہم ہے کہ ان کی سماعت کا ٹیسٹ کیا جائے چند معلوم شدہ خطرے کے عوامل کے لیے **پہلی سالگرہ** سے قبل ، یا اس سے بھی قبل **6 ہفتوں کی عمر پر** ۔

Queensland Government

Language: Urdu

Reviewed 2018

آپکے بچے کی قوت سماعت کے بارے میں آپائنٹمنٹ

ماہرسمیعات آپ کے بچے کی سننے کی صلاحیت کو 12ماہ کی عمر سے پہلے ٹیسٹ کرنا چاہے گا۔ وہ آپ سے وقت کا تعین کرنے کے لیے رابطہ کریں گے۔

قوت سماعت جانچنے کی آپائنٹمنٹ

آڈیالوجی سروس: ....

پتہ: ....

ٹیلیفون نمبر: ....

رابطے کے لیے شخص: ....

تاریخ و وقت: ....

اگرمیں آپائنٹمنٹ کے وقت پر نہیں آسکتا/سکتی تو کیا ہوگا؟

اگرآپ آپائنٹمنٹ کے وقت پر نہیں آسکتے، تو اپنے ماہرسمیعات کو مطلع کریں تاکہ آپکے لیے دوسری آپائنٹمنٹ کا انتظام کیا جا سکے

اگر ہم کسی اور جگہ چلے جاتے ہیں؟

اگرآپ کسی اور قصبے یا شہر میں چلے جاتے ہیں، تو اپنے ماہرسمیعات کو فون کریں اور وہ آپکو آپ کے نزدیک واقع آڈیالوجی سروس کے بارے میں بتاپائیں گے۔

اگرآپ کے رابطے یا پتے کی تفصیلات تبدیل ہوجائیں تو مہربانی کرکے آڈیالوجی سروس کو مطلع کریں، تاکہ وہ آپ کو ملاقات کے اوقات سے مطلع کرسکیں۔

اگر آپ کا ماہرسمیعات بچے کی عمر ایک سال ہونے تک رابطہ نہیں کرتا، تو ملاقات کا وقت لینے کے لیے آپ ماہرسمیعات سے رابطہ کریں۔

سماعت اور گویائی کی چیک لسٹ براۓ

(آپ کے بچے کی سماعت کی نگرانی میں مدد کے لیے)

پیدائش سے 3مہینوں تک

- [ ] جانی پہچانی انسانی اور دیگرآوازوں سے مانوس ہوتا ہے
- [ ] اگراچانک شور ہو تو چونک جاتا ہے یا اچھلتا ہے

3 تا 6 مہینوں تک

- [ ] دلچسپ آوازوں کو سن کر اپنا سر یا آنکھیں اس طرف کرتا ہے
- [ ] ستنا ہوا محسوس ہوتا ہے
- [ ] آواز پر آسانی سے جاگ جاتا ہے
- [ ] بولنے جیسی آوازیں نکالنا شروع کردیتا ہے

6 تا 12 مہینوں تک

- [ ] سادہ الفاظ جیسا کہ 'نہیں' اور 'خدا حافظ' کو سمجھتا ہے
- [ ] بولی گئی آوازوں کی نقل اتارنا شروع کردیتا ہے
- [ ] نرم آوازوں کی طرف سرموڑتا ہے

12 تا 18 مہینوں تک

- [ ] بڑھتے زیادہ الفاظوں کو سمجھتا نظر آتا ہے
- [ ] جب اسے کہا جاتا، تو وہ لوگوں ، جسم کے حصوں اور کھلونوں کی طرف اشارہ کرتا ہے
- [ ] سادہ زبانی ہدایات پر عمل کرتا ہے جیسا کہ 'نیچے بیٹھو '
- [ ] دو سے تین تک حقیقی الفاظ بول لیتا ہے جیسا کہ 'گیند'، 'کتا' ، 'کار'

سماعت کو کسی بھی عمر میں ٹیسٹ کیا جاسکتا ہے۔اگرآپ کے پاس کسی ماہر سمیعات کے لیے ایک موجودہ حوالے کا خط نہیں ہےاور آپ اپنے بچے کی سماعت کے بارے میں فکرمند ہیں، تو اپنے بچے کے ڈاکٹر یا مقامی کلینک کے عملے کو اپنی سماعت کو کسی ماہرسمیعات کے پاس ٹیسٹ کروانے کے لیے ایک حوالے کے خط کے لیے کہیں۔

صحتمند سماعت آپکے بچے کی بات چیت اور لسانی نشوونماکےلیے زندگی کے ابتدائی مہینوں سے ہی انتہائی اہمیت کی حامل ہے

سماعت کے ٹیسٹ کی کیا لاگت ہوتی ہے؟

سرکاری سطح پر مہیاکی جانیوالی آڈیالوجی خدمات مفت ہیں اور میڈی کیئرکے اہل بچوں کو دستیاب ہیں، چاہے وہ پبلک یا پرائیویٹ ہسپتال میں پیدا ہوئے ہوں۔ اگر آپ پرائیویٹ ماہرسمیعات کے پاس جانے کا انتخاب کرتے ہیں، توآپ کو ملاقات سے قبل لاگت کے بارے میں بات چیت کرنی چاہیے۔

آپ کو سکرین کرنے والا آپ کوآپ کے علاقے میں دستیاب آڈیالوجی سروسز کے بارے میں تفصیلات مہیا کرے گا۔

اگر میرے بچے کو سماعت میں کمی لاحق ہے تو کیا ہوگا؟

اگر آپ کے بچے کو سماعت میں عارضی کمی لاحق ہے ، تو آپ کا ماہر سمیعات ان کو دوبارہ دیکھنا چاہے گا۔ اگر سماعت میں عارضی کمی بہتر نہیں ہوتی، تو ماہر سمیعات سفارش کریگا کہ آپ اپنے بچے کو ماہر امراض ناک و گلہ (ای این ٹی) کو دکھائیں۔ اگر آپ کے بچے کو سماعت میں مستقل کمی لاحق ہے ،تو آپ کا ماہر سمیعات ان کو ان میں سے چند یا سب کے پاس بھیجے گا:

- بچوں کی سماعت کا کلینک
- ماہر امراض ناک و گلہ
- ماہر امراض اطفال
- آسٹریلیئن ہیئرنگ، برائے سماعت میں مددگارآلے/آلات کی تنصیب
- کوئینزلینڈ ہیئرنگ لاس فیملی سپورٹ سروس (کیوایچ ایل ایف ایس ایس)
- دیگر ماہرانہ خدمات جن کی ضرورت ہو۔

کیوایچ ایل ایف ایس ایس آپ کو ان خدمات کیساتھ منسلک کرنے میں مدد دے گی۔

سماعت میں کمی کا جلدکھوج لگا لینے سے آپ کے بچے کو بولنے اور لسانی نشوونما کا بہترین موقع ملتا ہے۔ یہ ان کے مستقبل میں سیکھنے ، سماجی اور جذباتی بہتری کے لیے بہت اہم ہے۔

سماعت کے ٹیسٹوں کے دوران کیا ہوتا ہے؟

ماہرسمیعات آپ کے بچے کی سماعتی سسٹم کے مختلف حصوں کو چیک کرنے کے لیے سماعت کے چند ٹیسٹ کرے گا۔ وہ ملاقات کے وقت ہر ٹیسٹ اور نتائج کے بارے میں وضاحت کریں گے ۔

یہ ٹیسٹ اس بات کی تصدیق کریں گے کہ آپ کا بچے کی سماعت نارمل ہےیا انکی سماعت میں کمی واقع ہو چکی ہے۔

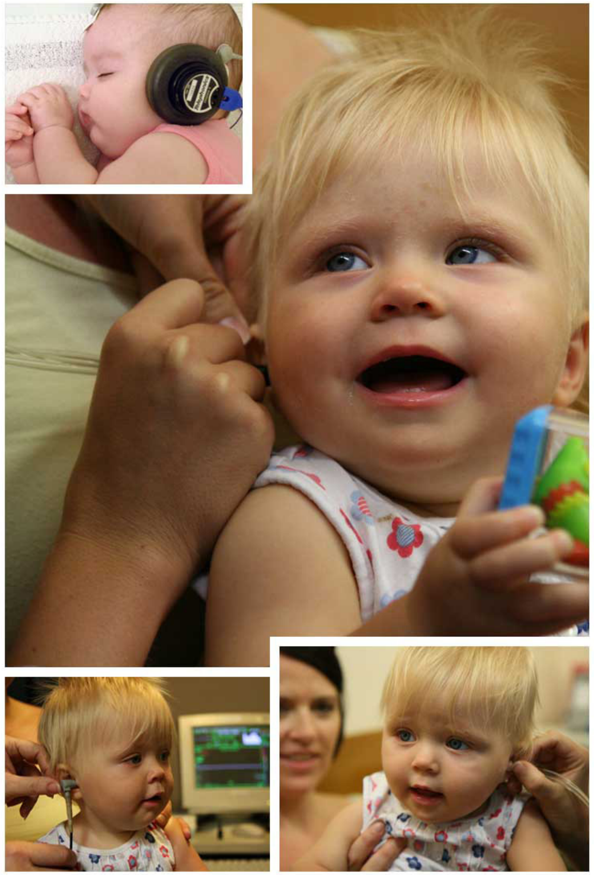

نتائج حاصل کرنے کے لیےآپکے بچے کو ایک یا دو ملاقاتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

میرا بچہ اپنی سماعت کی جانچ میں پاس ہوگیا ہے، تو اسے سماعت کے کسی اور ٹیسٹ کی کیونکر ضرورت ہے؟

آپکے بچے کو ایک یا زیادہ خطرے کے عوامل لاحق ہیں جن کی وجہ سے جیسے ان کی عمربڑھتی تو قوت سماعت میں کمی واقع ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

اگر آپ کے بچے کو مندرجہ ذیل خطرے کے عوامل میں سے کوئی لاحق ہے تو ان کی سماعت کی جانچ کے6 ہفتوں کے اندر نظرثانی کی جائیگی:

- قوت سماعت میں کمی سے متعلقہ کوئی سنڈروم
- سر/چہرے کی ساخت کے مسائل مثلاً منہ کی چھت میں درز

اگر آپ کے بچے کو ان میں سے کوئی ایک یا زیادہ خطرے کے عوامل لاحق ہیں تو ان کی پہلی سالگرہ کے قریب نظرثانی کی جائیگی:

- مستقل سماعت کے نقصان کی خاندانی ہسٹری: اس کا مطلب ہے کہ والدین یا بھائی بہن کو بچپن سے سماعت میں کمی
- حمل یا پیدائش کے دوران متعدی امراض کا شکار ہو جانا
- پیدائش کے بعد 5دنوں سے زیادہ مصنوعی تنفس کا جاری رہنا
- پیدائش کے وقت سانس لینے میں شدید مشکلات
- شدید یرقان

اگرچہ کہ ان خطرے کے عوامل سے دوچاربچوں کی صرف کافی تھوڑی تعداد کو سماعت میں کمی ہوجاتی ہے، تاہم یہ بات پھر بھی اہم ہے کہ کوئی ماہر سمیعات آپ کے بچے کی سماعت کا ٹیسٹ کرےجب وہ تھوڑے بڑے ہوجائیں۔

ایک ماہر سمیعات کیا ہوتا ہے؟

ایک ماہر سمیعات سماعت کا سپیشلسٹ ہوتا ہے جس کے پاس سماعت کے تفصیلی معائنے کرنے کے لیے مہارتیں اور آلات ہوتے ہیں۔

میرا بچہ آواز پر ردعمل ظاہرکرتا دکھائی دیتا ہے۔ کیا انہیں پھربھی پیروی کے ٹیسٹوں کی ضرورت ہوتی ہے؟

زیادہ تر بچے سماعت میں کمی لاحق ہونے کے باوجود سنیں گے اور کچھ آوازوں پر ردعمل ظاہر کریں گے۔ اس لیے، مناسب ٹیسٹنگ کے بغیرسماعت کے نقصان کو پہچاننا ناممکن ہے۔

اگر آپ اپنے بچے کی سماعت کے بارےمیں فکرمند ہیں، تو آپ ایک جلدملاقات کے وقت کے لیے اپنے ماہرسمیعات کو فون کرسکتے ہیں۔